22154 ـ اسلام كى خدمت كيسے كى جائے

سوال

ميں اپنے دين كى خدمت كرنا چاہتا ہوں مجھے كيا كرنا چاہيے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

1 ـ جب آپ صدق نيت اورپختہ اورصحيح عزم كرليں تواسلام كى خدمت كرسكتے ہيں :

اس ليے كہ الله تبارك وتعالى ہراس عمل ميں بركت كرتے ہيں جوخالصتا اس كى رضاحاصل كرنے كےليے كيا جائے اگرچہ وہ قليل ہى كيوں نہ ہو ، اور اخلاص كے ساتھ كوئ بھى اطاعت كى جائے اگرچہ وہ عمل انسان كى نظرميں قليل اورآسان ہى ہو ليكن جب وہ خالصتا الله تعالى كے ليے ہواورالله تعالى كى عبادت كرنامقصود ہوتوالله تعالى اس عمل كى بنا پركبيره گناه بھى معاف فرماديتے ہيں جس طرح كہ حديث بطاقہ (لااله الا الله لكھے ہوئے كا غذ والى) ميں ہے ـ

2 ـ آپ اسلام كى خدمت اس وقت كرسكتے ہيں جب آپ صراط مستقيم كى پہچان كرليں اوراس پرچليں گے : صراط مستقيم ہى ايك ايسا راستہ ہے جس پرہمارے نبى محمد صلى الله عليہ وسلم چلتے ہوئے دعوت وتبليغ ميں وسائل كا استمال كرتے رہے اوراس راستے ميں آنے والى مشكلات اورتكاليف پرصبر كرنے كے ساتھ ساتھ لوگوں پرشفقت ورحمت كرتے رہے حالانكہ لوگ معاصى اورگناہوں كوپسند كرتے ہيں ـ

3 ـ آپ اسلام كى خدمت اس وقت كرسكتے ہيں : جب آپ سب موجوده امكانيات اورپائے جانے والے حالات سے استفاده كريں ، اور يہ عظيم نعمت ہے ، الله تعالى كے حرام كرده كے علاوه باقى سب مباح اورجائزوسائل شرعيہ كے ساتھ لوگوں كودعوت ديتے رہيں جس ميں شرعى دلائل اورآداب كوملحوظ خاطر ركھا جاتا ہے ـ

4 ـ آپ اسلام كى خدمت ہى كررہے ہيں جب آپ نے اپنے نفسى اورمادى حقوق پر اسلامى حقوق كومقدم ركھا ، دين اسلام كى خدمت كا معنى يہ ہے كہ آپ اپنا قيمتى اورنفيس مال ودولت اوروقت و كوشش ، اورفكرو سوچ وغيره الله تعالى كے راستے ميں خرچ كريں ـ

مثال كے طورپركبھى آپ نے كسى ايسے شخص كوديكھا ہے جوكسى كھيل كوپسند كرتا ہوكہ وہ كس طرح اس كھيل كے ليے اپنا وقت وجھد اورمال ودولت اپنے اس محبوب كھيل كے ليے خرچ كرتا ہے ! توبلاشك وشبہ آپ كوتو بدرجہ

اولی یہ کرنا چاہیئے ۔

5 ۔ آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں جب آپ علماء کرام اوردعاۃ ومصلحین کے طریقے پرچلیں اوراس راستے میں آنے والی مشکلات وتکالیف پرصبراورمشقت برداشت کریں توآپ عبادت عظیم میں ہیں اوریہی انبیاء ومرسلین اوران کے نہج پرچلنے والوں کا کام ہے ۔

6 ۔ آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں جب آپ کاہلی وسستی اور کمزوری وضعف اورشک وشبہ سے بچ کردوررہیں، کیونکہ یہ دین عزیمت وہمت و شجاعت وبہادری اوراقدام کا دین ہے اوردعوت کوسست و کاہل اوریا پھر جاہل کے علاوہ کوئ اورنقصان نہیں پہنچا سکتا ۔

7 ۔ آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں :

جب آپ نے اپنے دل کا رابطہ اللہ سے رکھیں اورکثرت کے ساتھ دعا و استغفاراورقرآن مجید کی تلاوت تسلسل سے کریں ، کیونکہ کثرت ذکراللہ کے علاوہ کوئ ایسی چیزنہیں جودلوں کوروشن اور روحوں کوصیقل کرنے کے ساتھ ساتھ اسے عمل کرنے والا بنائے کہ وہ تھکاوٹ محسوس ہی نہ کرے اورکوشش کرنے میں ملال محسوس نہ کرے ، اورنوافل و عبادات کے ساتھ اللہ تعالی کا قرب حاصل کرے ۔

8 ۔ آپ اسلام کی خدمت کرسکتے ہیں : جب آپ ان باعمل علماء سے مرتبط رہیں جنہوں نے اس دین کی نصرت و مدد کے لیے اپنی کاوش وجھد پیش کی جوکہ ہرایک کے علم میں ہے اس لیے کہ ان علماء کی راہنمائ اوران کے علم کے ماتحت چلنے میں ہی عظیم خیروبھلائ اورنفع عمیم ہے ۔

9 ۔ آپ اسلام کی خدمت کرسکتے ہیں : جب آپ نے اپنے یومی اورہفتہ وار اورماہانہ اوقات کومنظم کرلیا ، کیونکہ کچھ ایسے اعمال ہیں جوآپ ایک دن میں مکمل کرسکتے ہیں ، اورکچھ ایسے ہیں جوایک ہفتہ میں اورکچھ ایسے ہیں جوماہانہ ہیں اورکچھ ایسے ہیں جوسالانہ ہیں ۔

اعمال یومیہ کی مثال : ان لوگوں کودعوت دینا جنہیں آپ روزانہ دیکھتے اورملتے ہیں ۔

ہفتہ واراعمال کی مثال : جن سے آپ ہرہفتہ ملاقات کرتے ہیں ۔

ماہانہ اعمال کی مثال : مثلاخاندانی اجتماعات جن میں سب لوگ جمع ہوتے ہیں ۔

سالانہ کی مثال : بڑے سالانہ اجتماعات اورملاقاتیں یا حج اورعمرہ کا سفر اوراسی طرح دوسرے اعمال ۔

10 ۔ آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں : جب آپ اپنی سوچ وفکر کا کچھ حصہ دین کوھبہ کردیں ، اوراپنے

وقت و عقل اورفکر و مال ودولت کا کچھ حصہ دین کے لیے وقف کردیں ، اورآپ کاشغل اورھم وسوچ دین بن جائے اگرآپ اٹھیں تواسلام کےلیے اوراگرچلیں تواسلام کے لیے ، اگر سوچیں تواسلام کے لیے ، اوراگرخرچ کریں تووہ بھی اسلام کے لیے ، اوراگربیٹھیں تواسلام کے لیے ۔

11 ۔ آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں کہ جب بھی کوئ خیروبھلائ کا کام دیکھیں توجلدی سے اس کی طرف لپکیں ، اوراس کام میں اپنے عمل کے ساتھ حصہ ڈالیں ۔۔۔۔ آپ تردد کا شکارنہ ہوں اس میں تاخیر نہ کریں ، اورپیچھے نہ ہٹیں ۔

واللہ تعالی اعلم .